اولاد کی برکت کے لئے خداوند کا انتظار کرنے والے مسیحی جوڑوں کے لئے

ایک خصوصی تحریر بطور گواہی

میرا پہلا

فادرز ڈے

شادی کے 9 سال بعد

کیسے آیا؟

اسٹیفن رضاؔ

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔

عنوان: **میرا پہلا فادرز ڈے شادی کے 9سال بعد کیسے آیا؟**

مصنف: اسٹیفن رضاآ (ایم اے انگریزی ادب، پی ٹی ایچ)

کمپوزنگ: سیمسن رضاآ

سنِ اشاعت: جون،2026(نظر ثانی و تجدید شدہ)

سلسلہ: فاختہ ای بکس

ناشر: فاختہ ای پبلشرز، کراچی، پاکستان

ادارہ: دی پیراکلیٹ انکارپوریٹڈ(.The Paraclete Inc®)

ہدیہ: مبلغ500روپے / $5

رابطہ: واٹس ایپ(0333-8684282)

(Message only)

فہرستِ عنوانات

ابتدائیہ 5

1. میرا فیملی بیک گراؤنڈ 7

2. انتظار کے دوران کرنے کے کام 16

3. میری بیوی کی گواہی 30

اختتامیہ 33

☆☆☆

سنہلی آیت:

استثنا 7:11۔14۔11

”اِس لیے جو فرمان اور آئین اور احکام مَیں آج کے دن تجھ کو بتاتا ہوں تُو اُنکو ماننا اور اُن پر عمل کرنا۔ اور تمہارے اِن حکموں کو سُننے اور ماننے اور اُن پر عمل کرنے کے سبب سے خداوند تیرا خدا بھی تیرے ساتھ اُس عہد اور رحمت کو قائم رکھے گا جنکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی اور تُجھ سے محبت رکھے گا اور تجھ کو برکت دے گا اور بڑھائے گا اور اُس ملک میں جسے تُجھ کو دینے کی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی وہ تیری اولاد پر اور تیری زمین کی پیداوار یعنی تیرے غلہ اور مے اور تیل پر اور تیرے گائے بیل کے اور بھیڑ بکریوں کے بچوں پر برکت نازل کرے گا ۔ تجھ کو سب قوموں سے زیادہ برکت دی جائے گی اور تُم میں یا تمہارے چوپایوں میں نہ تو کوئی عقیم ہو گا نہ بانجھ۔“

ابتدائیہ

عزیز قاری،

مسیح میں آپ کی سلامتی ہو!

یہ کِتابچہ مَیں اُن مسیحی بہن بھائیوں کے لئے تحریر کر رہا ہوں جو شادی کے کئی برس گزر جانے کے باوجود اولاد کے لئے خداوند کے حضور بڑے صبر اور استقامت کے ساتھ انتظار کر رہے ہیں۔ یہ تحریر مَیں نے خُدا کی وفاداری نیز مشکل اوقات میں مدد اور سہارے کے بعد اُمید پوری ہونے پر اُس کی شکر گزاری کے طور پر لکھی ہے۔

فادرز ڈے کا تہوار ہماری نسل کی آنکھوں کے سامنے منظرِ عام پر آیا ہے۔ اور جب سے ہم نے وطنِ عزیز میں اِسے باقاعدہ اہتمام کے ساتھ منانا شروع کیا ہے تب سے مَیں بھی باقیوں کی طرح اِسے اپنے والدِ گرامی (خُدا اُن کا سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے) سے موسوم کر کے مناتا رہا ہوں۔ مگر ۲۰۱۵ء میں جب میری شادی ہوئی تو

اُس کے بعد میری اہلیہ ہر سال مدرز ڈے پر اور مَیں خود ہر فادرز ڈے پر خود کو بہت ادھورا سمجھتے تھے۔ ایسا نہیں ہے کہ شادی کے بعد ہماری سِرے سے کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی۔ خُدا نے شادی کے ٹھیک پہلے سال میں ہمیں اولاد کی برکت سے نواز دیا تھا اور ہمارے یکے بعد دیگرے ۲ بچے پیدا بھی ہوئے مگر دونوں ہی مشیتِ ایزدی کے تحت ہمارے پاس نہ رہے اور خُداوند کے پاس واپس چلے گئے۔ تفصیل آگے چل کر بیان کروں گا۔

اُس کے بعد مارچ ۲۰۲۵ء میں خُدا نے ہمیں بیٹی کی صورت میں تیسری بار اولاد کی برکت دی جو مکمل صحتمند، تندرست اور زندگی والی ہے (خداوند کی تمجید ہو!)۔

اِس کتابچے کے ذریعے، مَیں گواہی کے طور پر آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ سب کیسے ہوا اور آپ کو کیا کرنا چاہیے۔ اِس کتابچے کو خود بھی پڑھیں اور دوسروں کے ساتھ بھی شیئر کریں۔ شکریہ!

☆☆☆

باب اوّل

میرا فیملی بیک گراؤنڈ

ابتدا ہی میں، مَیں آپ کو ذرا اپنے فیملی بیک گراؤنڈ کے بارے میں بتا دیتا ہوں کہ میرے والدِ محترم (ریورنڈ رفاقت نذیرؔ) اور میری والدہ ماجدہ (پروین اخترؔ) دونوں خُداوند کے فضل سے حیات ہیں (خُداوند کی شکر گزاری ہو) اور ہم چار بھائی ہیں۔ ہماری بہن نہیں ہے۔ مجھ سے ایک بھائی بڑا ہے (امرت رضاؔ عمر ۴۶ سال) اور اُن کے پانچ بچے ہیں جن میں سے دو بچے اب ٹین اایج میں ہیں۔ میرا نمبر دوسرا (عمر ۴۲ سال) ہے۔ میرے بعد میرے دو چھوٹے بھائی ہیں جن میں سے تیسرا بھائی (روبن رضاؔ عمر ۳۸ سال) بھی شادی شدہ ہے اور خداوند کے فضل سے تین بچوں کا باپ ہے۔ میرا چوتھا بھائی (سیمسن رضاؔ عمر ۲۳ سال) ابھی نوجوان، غیر شادی شدہ اور زیرِ تعلیم ہے۔

اِس مناسبت سے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ہم تین شادی شدہ بھائیوں میں سے صرف مَیں ہی شادی کے نو سال تک (ایک طرح سے) بے اولاد رہا۔ ایک جوائنٹ فیملی سسٹم کے اندر میری حالت مجھ سے زیادہ میرے والدین کے لئے دُکھ اور رنج کا باعث تھی مگر اُن کی ڈھارس، دُعا اور تشفی نے ہمیں ہر قدم پر حوصلہ دیا۔ خاص طور پر میری ماں نے بطورِ ماں مجھے اور بطورِ ساس میری بیوی کو ہمیشہ تسلی دی اور ہمارے

پورے خاندان میں اِس حوالے سے کبھی کوئی منفی بات نہیں ہوئی۔ البتہ مجھے اور میری اہلیہ کو اکثر اِس کمی اور ادھورے پن کا احساس ہوتا رہتا تھا خاص طور پر ہر مدرز ڈے اور فادرز ڈے پر سب سے زیادہ۔

پہلی بیٹی کی پیدائش (مئی ۲۰۱۶ء)

شادی کے لگ بھگ گیارہ ماہ بعد میری پہلی بیٹی پیدا ہوئی جو دیکھنے میں بالکل تندرست و توانا تھی اور ہم سب بے حد خوش تھے۔ تب جس وقت مَیں نے اُسے اپنی بانہوں میں سمیٹا تو گویا پوری کائنات سمٹ کر میرے ہاتھوں میں آگئی تھی۔ میری خوشی کی انتہا نہ تھی اور تب مجھے باپ بننے کی نعمت اور برکت کا احساس زندگی میں پہلی بار پوری شدت کے ساتھ محسوس ہوا۔ مگر قدرت کو کچھ اَور ہی منظور تھا کیونکہ تبھی ڈاکٹر ز نے ہمیں بتایا کہ بے بی نے دورانِ زچگی meconium نامی سیال (the first stool) نِگل لیا ہے اور اُسے کچھ دِنوں کے لئے نرسری میں رکھنا پڑے گا تو اِس پر ہم سب کو بڑی تشویش ہوئی۔ چاروناچار ہمیں اپنی بیٹی کو نرسری میں ایڈمٹ کرانا پڑا جہاں اُس کا ٹریٹمنٹ دو تین روز چلتا رہا مگر اِس دوران ہر گزرتے دِن کے ساتھ اُس کی حالت مزید بگڑتی گئی اور باوجود ساری تگ و دو کے وہ جانبر نہ ہو سکی اور اپنی پیدائش کے تین روز بعد ہی خداوند کے پاس واپس چلی گئی۔ مجھے وہ دِن زندگی بھر نہیں بھول سکتا جب

مَیں نے یہ خبر (سی سیکشن کے بعد اسپتال میں پڑی) اپنی اہلیہ کو کس بھاری دِل کے ساتھ سُنائی تھی۔

اُس کی دوسری وجہ میری وائف کا دورانِ حمل مسلسل ہائی بلڈ پریشر اور شوگر میں مبتلا رہنا بھی بتایا گیا تھا۔ ویسے میری بیوی خداوند کے فضل سے بالکل تندرست و توانا اور مکمل صحتمند ہے مگر صرف جب اُمید سے ہوتی ہے تو حمل ٹھہرنے کے دِن سے ہی اُس کا بلڈ پریشر اور شوگر بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں اور پانچویں مہینے تک پہنچتے پہنچتے اُس کی علامات بھی پوری شد و مد کے ساتھ ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ مگر چونکہ یہ ہماری پہلی بار تھی تو ہمیں کچھ زیادہ پتہ بھی نہیں تھا۔ ڈاکٹر کے پاس چیک اپ بھی صرف روٹین کی حد تک تھا مگر پانچویں مہینے کے بعد تو ہماری باقاعدہ دوڑیں لگنا شروع ہو گئیں۔ تب ہمیں پتہ چلا کہ دورانِ زچگی کیا کیا مسائل ہو سکتے ہیں اور ہر عورت کی زچگی کا معاملہ اور تجربہ دوسری عورت سے فرق ہوتا ہے۔

بیٹے کی پیدائش (مئی، ۲۰۲۰ء)

تقریباً تین سال بعد، اکتوبر ۲۰۱۹ء میں، خُدا نے میری بیگم کو دوبارہ اولاد کی برکت دی۔ ہماری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی۔ ہم نے ابتدا ہی سے کراچی کے ایک اچھے اسپتال میں اپنے نام درج کرائے اور باقاعدگی کے ساتھ چیک اپ کراتے رہے تاکہ

اب کی بار کسی باقاعدگی کا احتمال نہ رہے۔ سب ٹھیک چل رہا تھا مگر پھر فروری ۲۰۲۰ء میں کورونا وائرس کے چرچے عام ہونے لگے جس کا ذکر تو ۲۰۱۹ء کے ماہِ دسمبر سے ہی عالمی سطح پر گونجنے لگا تھا مگر ملکِ پاکستان کے طول و عرض میں باضابطہ لاک ڈاؤن کا سلسلہ تقریباً جنوری فروری کے مہینوں میں جاکر شروع ہوا۔

اِس نگوڑے کورونا وائرس کے اثرات نے ایک طرف تو پوری دُنیا کو جام کر کے رکھ دیا تھا دوسری طرف اسپتالوں میں آئے روز کورونا سے متاثرہ مریضوں کی تعداد میں اِس قدر شدت کے ساتھ اضافہ ہونے لگا کہ جس اسپتال میں مجھے اور میری بیگم کو ہر ماہ اپنی ڈاکٹر کے پاس ریگولر وزٹ کے لئے جاتے ہوئے دوسرا تیسرا مہینہ تھا وہاں گائنی کی وارڈ بند ہوگئی اور پورے اسپتال میں کورونا وارڈز بن گئے۔ یوں ہماری باقاعدگی میں خلل آنا شروع ہو گیا البتہ اپنے طور پر ہم نے ڈاکٹر کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کیا۔ اُن کے ساتھ فون پر رابطہ رکھا اور وقتاً فوقتاً کسی دوسرے پرائیویٹ کلینک پر اُن سے ملاقات ہو جاتی مگر تسلسل ٹوٹ گیا۔ اُدھر بیگم کے بلڈ پریشر اور شوگر نے دوبارہ اپنی شدت دکھانی شروع کر دی۔

خیر، میرا ذاتی طور پر بڑا پکا ایمان ہے کہ زندگی اور موت خُدا کے ہاتھ میں ہے مگر ہمیں بھی اپنی کوشش میں سُستی نہیں کرنی چاہیئے اور ہم نے وہی کیا۔ جیسے تیسے ڈاکٹروں کے ساتھ رابطہ بھی رہا اور آنا جانا بھی۔

قصہ مختصر، یہ مئی ۲۰۲۰ء کی بات ہے جب میری بیگم کو آٹھواں مہینہ شروع اور بظاہر سب ٹھیک چل رہا تھا مگر ڈرتے ڈرتے۔ ایک روز میری بیگم نے کہا کہ مجھے بے بی کی movement (حرکت) کچھ زیادہ محسوس نہیں ہو رہی جس پر ہم دوبارہ اسپتال کی طرف بھاگے۔ ہماری ایک عزیز نے ہمیں بتایا کہ آپ ایک گائنی اسپتال میں جائیں چنانچہ ہم نے اُس اسپتال کا رُخ کیا اور میری بیگم وہاں ایڈمٹ ہو گئیں۔ صورتحال کافی گھمبیر تھی اور اب کی بار ہمیں بتایا گیا کہ ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے بے بی کو ماں سے خوراک معقول مقدار میں نہیں مل رہی بلکہ بلڈ پریشر کی وجہ سے خوراک کی نالی حد سے زیادہ سکڑ گئی ہے۔ یہ سُن کر ہماری سٹی گم ہو گئی اور میری بیگم نے کہا کہ آپ فوراً آپریٹ کر دیں جس پر اُنہوں نے مجھ سے کچھ ضروری کاغذات پر دستخط کرنے کو کہا اور ساتھ میں جب یہ خبر سنائی کہ اِن میں ایک کاغذ ایسا ہے جس پر مجھے اِس اعتبار سے دستخط کرنے ہیں کہ اگر کسی وجہ سے ماں اور بچے میں سے کسی ایک کو بچانا پڑا تو میرا انتخاب کیا ہو گا۔ میرے تو پیروں تلے سے زمین نکل گئی۔ مَیں نے اپنے ایک دوست کو فون کیا تو

باہمی مشورے سے یہ طے پایا کہ کسی اَور ڈاکٹر یا اسپتال سے second opinion لینا چاہئے۔ چنانچہ مَیں نے اپنی بیگم اور وہاں موجود خاندان کے دوسرے لوگوں کو ساتھ لیا اور ایک دوسرے اسپتال میں پہنچ گئے۔

وہاں پہنچتے ہی جب الٹرا ساؤنڈ کیا گیا تو ہمیں بتایا گیا کہ سب کچھ ٹھیک ہے اور آپ کچھ گھنٹوں کے لئے ہمارے پاس آبزرویشن میں رہیں اور اگر ضرورت پڑی تو ہم آپریٹ کردیں گے ورنہ بے بی تو بالکل ٹھیک ہے۔ الٹرا ساؤنڈ والی ڈاکٹر / اسٹاف نے بیگم کو بے بی کی ہارٹ بیٹ اور موومنٹ وغیرہ کی تسلی کرائی اور یوں ہم کچھ گھنٹے وہاں گزارنے کے بعد دوبارہ گھر واپس آ گئے۔

ابھی دو تین روز ہی گزرے ہوں گے کہ بیگم اُسی مسئلے کو لے کر دوبارہ گھبرا گئی اور ہم پھر اُسی اسپتال کی طرف بھاگے اور اب کی بار جب الٹرا ساؤنڈ کیا گیا تو ہمیں بتایا کہ بے بی دو دِن پہلے ہی اپنی ماں کے پیٹ میں انتقال کر چکا ہے۔ یہ خبر ہمارے اوپر آسمانی بجلی بن کر گری اور اُس وقت ہم صرف دونوں میاں بیوی اسپتال میں تھے۔ مَیں نے اپنے آپ کو اور اپنی بیگم کو بھی سنبھالا۔ دوسری مرتبہ اولاد ہمارے ہاتھوں میں آ کر نکل گئی تھی۔ میرا دماغ کام کر رہا تھا نہ وجود۔ خود کو سنبھالنا مشکل تھا اور اوپر سے بیگم کو بھی سنبھالنا، میرے لئے وہ دِن قیامت سے کم نہ تھا۔ ہم دونوں میاں بیوی کافی دیر

ویٹنگ ایریا میں یونہی بے سُود ایک دوسرے کا سہارا لئے بیٹھے رہے۔ بالآخر، ہمت کر کے مَیں نے فون اُٹھایا اور چند قریبی عزیزوں کو بتانا شروع کیا جو دھیرے دھیرے ہمارے پاس پہنچنے لگے اور یوں ہمارا دوسرا بے بی ہمارے پاس آتے آتے واپس خداوند کے پاس چلا گیا۔

تاہم، اِس معاملے میں ایک بڑی مہربانی خداوند کی طرف سے یہ ہوئی کہ اِس still born بے بی کی ڈیلیوری بغیر آپریٹ نارمل طریقے سے ہوگئی اور میری بیگم دوسرے آپریٹ کی اذیت سے بچ گئی۔

اتنا دُکھ اُٹھایا مگر ہاتھ کچھ نہ آیا!

مکمل صحتمند اور تندرست بیٹی کی پیدائش (۱۲مارچ،۲۰۲۵ء)

جولائی ۲۰۲۴ء، ہمارے لئے بہت بابرکت مہینہ رہا جس کی ۲۴ تاریخ کو ہماری شادی کی سالگرہ بھی آتی ہے۔ شادی کی سالگرہ پر مَیں نے اپنی بیگم کو گھر کا نیا فرنیچر سیٹ گفٹ کیا۔ اِس سے پہلے میری بیوی مجھے بتا چکی تھی کہ شاید وہ اُمید سے ہے (شادی شدہ افراد جانتے ہیں کہ یہ چیز بیگمات کو کیسے پتہ چلتی ہے)۔ یکم اگست کو ہم نے باضابطہ میڈیکل طریقے (PT Strip) سے چیک کیا تو ہمیں ایک مرتبہ پھر سے گڈ نیوز مل گئی۔ یوں ہم لگ بھگ چار سال بعد تیسری بار اُمید سے ہو گئے۔ اب کی بار سارے حالات

تقریباً نارمل تھے مگر مَیں تیسری بار کوئی رِسک نہیں لینا چاہتا تھا۔ مسلسل دُعاؤں اور دیکھ بھال کے ذریعے ہم بالآخر ایک صحتمند اور تندرست اولاد حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ تفصیل پیشِ خدمت ہے۔

ہم نے باہمی مشورت سے شہرِ کراچی کے سب سے مایہ ناز اور معروف گائنی ڈاکٹر کے کلینک جانا شروع کر دیا۔ اُس ڈاکٹر نے ہماری ہسٹری سنتے اور فائلوں میں پڑھتے ہی پہلے پہل تو ہمیں اتنا ڈرا دیا کہ ہمیں لگا ہم نے بچہ پیدا کر کے کوئی بہت بڑی غلطی کر دی ہے (بعد میں ہمیں سمجھ آگئی کہ اُنہوں نے ایسا کیوں کیا تھا)۔ باقی ساری باتوں میں سے، جس بات نے میرے دِل کو سب سے زیادہ ٹھیس پہنچائی وہ یہ تھی کہ انٹرنیشنل قوانین کے مطابق دو مرتبہ اولاد کی خوشی نہ دیکھنے والی عورت کو تیسری مرتبہ ماں بننا ہی نہیں چاہیۓ تاکہ کہیں تیسرا بچہ بھی موت کے منہ میں نہ چلا جائے۔ جس پر گھر آکر مَیں نے اپنی بیوی کے سامنے دو باتیں رکھیں جو مَیں ڈاکٹر سے کہنا چاہتا تھا مگر بوجوہ اپنا منہ بند رکھنے میں ہی عافیت جانی:

ا۔ اگر ایسا معاملہ ہے تو اِسی لئے ڈاکٹر صاحب ہم آپ کے پاس آئے ہیں۔

۲۔ ڈاکٹر صاحب آپ صرف طبی معاملات میں ہمارا ساتھ دیجئے باقی ہمارا بھروسہ اور کامل یقین آپ پر نہیں بلکہ ڈاکٹروں کے ڈاکٹر ہمارے خداوند یسوع مسیحؔ پر ہے۔باقی جو اُس کی مرضی!

تین ڈاکٹرز:

اب کی بار ہم نے سینئر ڈاکٹر کے مشورے سے بلڈ بریشر کے لئے الگ، شوگر کے لئے الگ اور گائنی کے معاملات کے لئے الگ اسپیشلسٹ ڈاکٹرز کے ساتھ باقاعدگی کے ساتھ ملاقات جاری رکھی۔

سب کچھ معمول کے مطابق چلتا رہا اور آخرکار 12 مارچ، 2025ء کو خدا نے ہمیں پری جیسی خوبصورت، زندگی والی اور تندرست بیٹی عطا کی۔

بیٹی کی پیدائش کے ٹھیک ایک ہفتے بعد (مقدسہ مریمؔ، مقدس یوسفؔ اور یسوعؔ کے عین نمونہ پر) آٹھویں روز ہم نے اُسے چرچ لے جاکر برکت دلوائی۔اُس کا نام سائبل اسٹیفنؔ رکھا۔اگلے ہفتے ہم نے دونوں اطراف کے خاندانوں، عزیزوں، اہلِ محلہ وکلیسیا اور قریبی احباب کے ہمراہ شکرگزاری کی ایک بہت بڑی ضیافت منعقد کی۔

اب آتے ہیں اِس طرف کہ یہ سب کیسے ہوا، خداوند کی وفاداری کس طرح ہمارے شاملِ حال رہی، مَیں نے کیا سیکھا۔

باب دوم

انتظار کے دوران کرنے کے کام

اپنے انتظار کے دوران مَیں نے بہت سے خادموں اور ایمانداروں کی گواہیاں پڑھیں، سُنیں اور دیکھیں۔ میری بیگم باقاعدگی کے ساتھ مختلف خادموں کی آئن لائن عبادات اٹینڈ کرتی تھی خاص طور پر اُن میں پیش کردہ گواہیاں اور اُن میں سے بھی وہ گواہیاں جو بے اولاد جوڑوں کی طرف سے پیش کی جاتی تھیں۔ مَیں یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ بھی یہ کام کریں مگر مَیں صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ خُدا، خُدا کے خادموں اور عبادت کے ساتھ جُڑے رہیں۔

ا۔ شوہر اور بیوی آپس میں محبت، اتفاق اور یگانگت قائم رکھیں اور ایک دوسرے کی ڈھارس بندھائیں۔

- عام طور پر کہا جاتا ہے کہ شادی کے بعد دولت، عورت کی قسمت اور اولاد مرد کی قسمت سے آتی ہے۔ ایسا کچھ نہیں۔ اولاد خداوند کی برکت ہے دونوں کے لئے۔
- شوہر کے لئے حناہ کے شوہر کی مثال۔
- حناہ کا خاوند حناہ سے دوگنی محبت رکھتا تھا۔ 1۔ سموئیل 1:5-6۔

- بائبل مقدس میں ہمیں جتنی بانجھ عورتوں کی مثالیں ملتی ہیں اُن کے شوہروں نے اُن کو طلاق دینے کا کبھی نہیں سوچا تھا۔
- بہت سے لوگ وسوسے ڈالیں گے اور طرح طرح کی باتیں کریں گے۔
- مَیں نے اپنی بیوی کا بڑا ساتھ دیا اور اُس سے کہیں زیادہ اُس نے میرا ساتھ دیا۔
- خُدا کے ساتھ جُڑے رہیں۔ شک کو اپنے قریب بھی آنے نہ دیں۔

۲۔ دُنیا کی باتوں پر کان نہ دھریں بلکہ اپنے ایمان پر قائم رہیں۔

- امثال 21:18 میں لکھا ہے کہ موت اور زندگی زبان کے قابو میں ہیں۔
- نوحہ 3: 37۔ 38۔ وہ کون ہے جس کے کہنے کے مطابق ہوتا ہے حالانکہ خداوند نہیں فرماتا؟ کیا بھلائی اور برائی حق تعالیٰ ہی کے حکم سے نہیں ہے؟
- لوگ طرح طرح کے مفت مشورے دیتے نظر آئیں گے۔
- مثال: میری بیوی سے اُس کی بہن نے کہا کہ تُو اپنا علاج کیوں نہیں کراتی۔
- یہاں تک کہ لوگ مرد سے کہیں گے کہ دوسری شادی کر لے۔
- سائنسی اور طبی طریقے سے اولاد حاصل کر لیں۔ IVF, Surrogacy وغیرہ۔
- لوگ آپ کو مشورے دیں گے کہ کوئی بچہ گود لے لیں۔

- اِس حوالے سے لڑکے اور لڑکی دونوں کے ماں باپ اور بہن بھائیوں کی طرف سے خصوصاً لڑکے کی ماں یعنی لڑکی کی ساس کی طرف سے جوڑے کو بہت زیادہ سہارے، تسلی اور حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

۳۔دونوں مل کر دُعا کرنا جاری رکھیں اور اگر ہو سکے تو روزے میں ٹھہریں۔

- لوقا 13:1۔
- خادموں سے دُعا کرائیں۔ابرہام کی دعا سے ابی ملک کے گھر کی عورتوں کے رحم خُدا نے کھول دیئے۔پیدائش 20:17۔18۔
- حیرت کی بات ہے کہ حناہ نے اپنے لئے خود دُعا کی۔
- دُعا میں خُدا کے ساتھ عہد باندھیں۔
- خدا کے خادموں کی دعا سے بے اولادی کا خاتمہ۔شونیمی عورت۔۲۔سلاطین ۴:۳۲۔۳۳۔
- شوہر کو چاہیئے اپنی بیوی کے لئے دُعا کرے۔اضحاق کی دعا سے خدا نے اُس کی بیوی کو شفا دی۔پیدائش ۲۵:۲۱

۴۔دِل سے خُدا کے گھر اور خُدا کے خادموں کی خدمت کریں۔

- شونیمی عورت کی مثال۔2۔سلاطین 8:4۔22۔

- خُدا کے خادموں یا دوسروں کے خلاف نہ بولیں۔ میکل بے اولاد رہی۔ 2۔ سموئیل 23:6۔ سوساؔول کی بیٹی میؔکل مرتے دم تک بےاَولاد ہی رہی۔

۵۔ اپنا طبی معائنہ کروائیں یا نہ کروائیں۔ دونوں صورتوں میں خداوند پر بھروسہ رکھیں۔

- ہمارا خُدا میڈیکل رپورٹس کے رزلٹ تبدیل کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔
- ہم دونوں نے اپنا کوئی طبی معائنہ نہیں کرایا بلکہ خُدا پر بھروسہ رکھا۔

٦۔ اُن ایمانداروں کی گواہیاں سُنیں جنہیں خُدا نے کئی کئی برسوں کے بعد اولاد سے نوازا

آپ کو ایسی بہت سی گواہیاں سننے کو ملیں گی جن میں ڈاکٹروں نے عورتوں سے کہہ دیا کہ "تم ماں نہیں بن سکتی" مگر خُدا نے اپنی قدرت سے ناممکن کو ممکن کر دکھایا۔

٧۔ یاد رکھیں خُدا کی دیر، دیر نہیں ہوتی۔

- عام مقولہ ہے کہ "دیر آید درست آید"۔ خُدا کی دیر ہماری نظر میں دیر ہوتی ہے مگر خدا ہمیشہ وقت پر آتا ہے۔ خدا کی دیر کا مطلب ہے وہ ہمارے وقت پر نہیں بلکہ اپنے وقت پر آتا ہے۔

- ابرہامؔ کو لگتا تھا کہ خُدا کو اپنا وعدہ پورا کرنے میں بہت دیر ہو گئی ہے مگر وہ اپنے وقت پر آیا۔
- دُنیا سمجھتی تھی کہ یسوع کو نجات دہندہ کے طور پر دُنیا میں آنے میں بہت دیر ہو گئی مگر وہ اپنے وقت پر آیا اِسی لئے لکھا ہے کہ "جب وقت پُورا ہو گیا۔۔۔"
- مریم اور مرتھا سمجھتی تھیں کہ یسوع کو آنے میں دیر ہو گئی مگر وہ اپنے وقت پر آیا۔
- یائر کو لگا کہ یسوع کو آنے میں دیر ہو گئی ہے مگر یسوع اپنے وقت پر آیا۔
- پانچ بیوقوف کنواریاں سمجھتی تھیں کہ دلہا کو آنے میں دیر ہو گئی ہے اور اب اَور زیادہ دیر ہو جائے گی۔
- خداوند کا انتظار کریں اور کرتے رہیں۔

۸۔اسمٰعیل پیدا نہ کریں۔

یہ سب سے خاص نکتہ ہے۔ انتظار کرتے ہوئے اسمٰعیل پیدا نہ کریں۔ ابرہامؔ کے ساتھ خُدا نے اولاد کا وعدہ پیدائش کے 12 ویں باب میں کر دیا تھا۔ پھر وہی وعدہ 15 ویں باب میں دہرایا بھی گیا جب خُدا نے عہد کو کاٹ کر ابرامؔ کے ساتھ (تب تک اُس کا نام ابرامؔ تھا) ایک معاہدہ کیا۔ یہ ایک یکطرفہ معاہدہ تھا۔ اگر ابرامؔ اپنی طرف

کے معاہدے پر قائم نہ بھی رہتا تو بھی خدا اپنے قول کا پاس رکھتا۔ اُسی معاہدے کے تحت اسرائیل کی سرزمین ابرہام کی اولاد کی میراث ٹھہری کیونکہ خُدا نے اُس سے وعدہ کیا تھا۔ زمین کے وعدے کے بعد خُدا نے اُس کے ساتھ فرزندِ نرینہ کا وعدہ بھی کیا۔ یہ وعدہ ایک لمبے عرصے تک پورا نہ ہُوا۔ جس پر ابرام کی بیوی ساری نے معاملات کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے ابرام کو اِس بات پر راضی کیا کہ تُو میری لونڈی حاجرہ کے پاس جا تاکہ اُس سے میرے لئے اولاد ہو۔

(حیرت کی بات ہے کہ یہاں ابرام نے اُسے نہیں کہا کہ تُو جا کر میرے خادم الیعزر سے اولاد پیدا کر۔ ابرام خُدا کے وعدے پر قائم تھا کیونکہ وعدہ ابرام کے ساتھ ہُوا تھا ساری کے ساتھ نہیں۔)

مگر ٹھہریں! خُدا نے ابرہام کے لئے حاجرہ سے اولاد پیدا کرنے کا وعدہ تو نہیں کیا تھا (مگر خُدا کے وعدہ میں ابرام کے صُلب سے اولاد پیدا کرنے کا تھا کسی عورت کے رحم سے نہیں البتہ ابرام کی منکوحہ ہونے کی وجہ سے ساری وعدے میں شامل ٹھہری جس کا ذکر گلتیوں ۴ باب میں بھی ہمیں ملتا ہے)۔ ابرام یہ تُو کیا کر رہا ہے؟ بالآخر، جب ابرام 100 سال کا ہو گیا، تب جا کر اُس کا موعودہ بیٹا اضحاق سارہ سے پیدا ہوا۔ اسمٰعیل کی پیدائش سے حاجرہ اور ساری کے درمیان چپقلش پیدا ہو گئی جو بعد ازاں اسمٰعیل اور

اضحاقؔ کے درمیان بھی جاری رہی اور آج تک جاری ہے۔ یہ کیوں ہُوا؟ کیونکہ ابرامؔ نے جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے طور پر خُدا کے وعدے کو عمل میں لانے کی کوشش کی جس کا نتیجہ وقتی مسائل اور دائمی کشمکش کی صورت میں نکلا۔ اِس لئے انتظار کے دوران خُدا کے حکم کے معاملے میں معاملات کو کبھی اپنے ہاتھوں میں لینے کی کوشش نہ کریں۔ اسمعیل مت پیدا کریں۔ یعنی بے صبری، مایوسی اور جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کبھی اپنے طور پر وعدے کی تکمیل کے اسباب نہ کریں۔

ایسی صورت میں جب کچھ عرصے تک اولاد نہیں ہوتی تو لوگ ازدواجی تعلق توڑ کر اولاد حاصل کرنے کی جلدبازی میں ناجائز یا غیر منکوحہ ازدواجی تعلق یا کسی اَور طریقے سے اسمعیلؔ پیدا کر بیٹھتے ہیں۔ وہ خُدا کے وعدے کی خُدا کے وقت پر تکمیل کا انتظار کرنے کی بجائے خُدا کے حکم سے روگردانی کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں۔ وہ اپنی منکوحہ بیوی کو جسے پاک نکاح کے ذریعے وہ اپنی زندگی میں لائے ہوتے ہیں، چھوڑ دیتے ہیں، حقیر جاننا شروع کر دیتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ مگر ابرہامؔ کی زندگی اِس بات کی گواہ ہے کہ اِسی شوہر سے اور اِسی بیوی سے خُدا آپ کو آپ کا اضحاق عطا کرے گا۔ خُدا کی حضوری میں باندھا گیا پاک نکاح خُدا اور اپنے زوج یا زوجہ کے ساتھ آپ کا عہد ہے۔ خُدا اِس عہد کی قدر کرتا ہے اور وہ ایک دِن اِسی عہد کو اولاد کی برکت سے نوازے گا۔

۹۔شارٹ کٹ مت ڈھونڈیں

خُدا کا انتظار کرنے کے تقریباً ہر معاملے میں شیطان آپ کے پاس آکر کئی مرتبہ آپ کو ورغلانے اور گمراہ کرنے کی کوشش کرے گا یہ کہتے ہوئے، ”تجھے ایک شارٹ کٹ بتاؤں؟ بس میری بات مان اور تجھے برکت مل جائے گی“۔ جیسے اُس نے یسوعؔ سے کہا تھا کہ بادشاہی کا شارٹ کٹ یہ ہے کہ تُو مجھے سجدہ کر اور مَیں تجھے دُنیا کی ساری شان و شوکت دے دوں گا۔ تجھے دکھ اُٹھانا نہیں پڑے گا، تجھے ہزاروں سال انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ تجھے میرے بتائے ہوئے شارٹ کٹ کے ذریعے یہ سب کچھ ابھی اور اسی وقت مل سکتا ہے۔ یسوع، مجھے معلوم ہے کہ تجھے بھوک لگی ہے۔ اُس کا بھی ایک شارٹ کٹ ہے کہ اِن پتھروں کو حکم دے کہ روٹیاں بن جائیں اور تو کھا کر اپنی بھوک مٹا۔ یعنی خُدا کی قدرت کو اپنے ذاتی فائدے کے لئے استعمال میں لانا۔ شیطان ہمیشہ آپ کو ایک شارٹ کٹ بتاتا ہے۔ یاد رکھیں، خُدا کا وعدہ اسمٰعیلؔ کے بارے میں نہیں بلکہ اضحاق کے بارے میں تھا جس کی ولادت آپ کی منکوحہ بیوی سے ہو گی اور وہی آپ کے لئے وعدے کا فرزند ٹھہرے گا۔ اُسی کے ذریعے خُدا کی برکت آپ اور آپ کی نسل کے اوپر ٹھہرے گی۔ (اِسی بات کو مان کر ہمارے کئی لوگ درباروں اور پیروں، دم درود اور تعویذ دھاگوں کا سہارا لینا شروع کر دیتے ہیں۔)

انتظار اِسی لئے تو مشکل کام ہے کیونکہ اِس کا مقصد صرف خُدا کی مرضی کو پورا کرنا نہیں ہوتا بلکہ یہ ہوتا ہے کہ خُدا کی مرضی، خُدا کے طریقے اور خُدا کے وقت پر پوری ہو۔ شیطان آکر آپ کو ایک شارٹ کٹ بتاتا ہے اور اولاد کے حوالے سے وہ شارٹ کٹ یہ ہے کہ آپ اضحاق یعنی وعدے کے فرزند کو چھوڑ کر اسمعیلؔ پیدا کر لیں جو خود آپ اور آپ کی نسل کے لئے دُکھ کا باعث ہو گا۔ اسمعیل وعدے کا نہیں بلکہ بے صبری کا فرزند تھا۔ خُدا کا انتظار کرنے کے معاملے میں بے صبری کا مظاہرہ نہ کریں۔ ابرہاؔم کی طرح اولاد کا انتظار کرتے ہوئے آپ کو بے صبری نہیں بلکہ ایمان کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

دُنیا میں ایسے بہت سے لوگ پائے جاتے ہیں جنہیں اولاد بہت آسانی اور جلدی سے مل جاتی ہے کیونکہ شادی کے بعد اولاد کا ہونا ایک فطری اور قدرتی عمل ہے۔ مگر بائبل مقدس میں آپ کو بہت سے ایسے کردار ملتے ہیں جنہیں اولاد کے لئے بہت دیر تک انتظار کرنا پڑا بلکہ خُدا کے حضور فریاد بھی کرنا پڑی جیسے سارہ، حنہ، الیشبع وغیرہ۔ اُنہیں اولاد معجزے کے طور پر ملی۔ اُنہیں انتظار کرنا پڑا۔ اُنہیں خُدا کی مداخلت کا انتظار کرنا پڑا اور یہی کام بعض اوقات مالی برکت کے معاملے میں بھی دیکھنے کو ملتا ہے۔ بہت سے لوگوں کو مالی برکات بڑے آرام سے اور آسانی سے مل جاتی ہیں اور ایسے

لگتا ہے کہ ہمارے دائیں بائیں لوگ فطری طور پر خوشحال ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ دولت اُنہیں والدین کی طرف سے میراث میں ملی ہو، وہ دولت اُنہوں نے اپنی دِن رات کی محنت سے کمائی ہو یا کسی اَور طرح سے۔ یعنی کچھ لوگ فطری طور پر خوشحال ہوتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو اِس معاملے میں بڑے ایمان، صبر اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کرنا پڑے۔ اِس لئے کبھی اُنہیں دیکھ کر حوصلہ مت ہاریں، دوسروں سے حسد نہ کریں اور کبھی جلد بازی یا بے صبری کا مظاہرہ نہ کریں۔ خُدا کی برکت کی بھوک پیاس رکھنا اچھا ہے مگر خُدا کی برکت کے معاملے میں بے صبر ہو کر کسی اَور راہ پر چل نکلنے کا نتیجہ ہمیشہ گمراہی اور برگشتگی کی صورت میں نکلتا ہے۔ خُدا کے ساتھ جُڑے رہیں۔ خُدا آپ کو برکت دینا چاہتا ہے۔ کچھ لوگوں کو خُدا کی برکت جلدی مل جاتی ہے اور کچھ کو وقت لگتا ہے۔ لیکن ایک بات ضرور ہے، انتظار کرنے والوں کو جو برکت ملتی ہے وہ بہت بڑی اور زیادہ بابرکت ہوتی ہے جیسے حناہ کے معاملے میں ہُوا۔ حناہ کی سوکن فننہ کے کئی بچے تھے مگر اُن میں سے سموئیل ایک بھی نہ تھا۔ انتظار کرنے کے بعد اضحاقؔ اور سموئیلؔ پیدا ہوتے ہیں۔

خُدا کے طالب رہیں۔ اپنے ایمان پر قائم رہیں۔ خُدا اور اُس کے وعدوں میں مسرور رہیں کیونکہ لکھا ہے کہ خداوند میں مسرور رہ تو وہ تیرے دل کی مرادیں پوری

کرے گا۔ انتظار ہماری مرادوں کی تقدیس کرتا ہے اور جب تقدیس کا عمل مکمل ہو جاتا ہے تو خُدا ہماری مُرادوں کو پورا کرتا ہے۔ ابرہامؔ خُدا میں مسرور تھا مگر سارہ نے جلد بازی کی اور ایک شارٹ کٹ اختیار کرنے کی کوشش میں اسمعیل پیدا کرا بیٹھی جو اُن کے لئے بڑی اذیت کا باعث بنا۔

ابرہامؔ کے معاملے میں، خُدا نے ابرہامؔ کو اولاد کی برکت دینے سے پہلے اُس کے ساتھ ایک وعدہ کیا۔ معجزے سے پہلے وعدہ ہے۔ اُس وعدے کو تھامے رہیں۔ کئی بار ہم وعدے کو چھوڑ دیتے ہیں، ہم اُسے فراموش کر دیتے ہیں، بھول جاتے ہیں، پسِ پشت ڈال دیتے ہیں مگر یاد رکھیں، خُدا اپنے وعدے کو کبھی نہیں بھولتا۔ وہ وعدہ خواہ رویا میں ملا ہو یا خواب میں یا خُدا کے کلام میں سے، اُس وعدے میں آپ کو مستقبل کی ایک پوری تصویر دکھا دی جاتی ہے۔ (یہاں مَیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ یہ کہتے ہیں کہ خُدا نے آپ کے ساتھ ایسا کوئی وعدہ نہیں کیا تو، نمبر 1: ابرہام کا وعدہ ہمارے لئے بھی ہے۔ اور نمبر 2: آپ خُدا کے ساتھ کوئی وعدہ کریں۔ کہیں، "خداوند اگر تُو مجھے بیٹا یا بیٹی عطا کرے تو مَیں اُسے تیرا خادم یا تیری خادمہ بناؤں گا"۔) اِسی طرح کا وعدہ خُدا نے یوحنّاؔ اصطباغی کی پیدائش سے قبل زکریاہؔ اور الیشبعؔ سے بھی کیا تھا۔

جہاں تک میرے اور میری بیوی کا معاملہ ہے تو خُدا نے 8 یا 9 سال پہلے یہ بات میرے دل میں ڈالی تھی کہ وہ ہمیں اولاد کی برکت دینا چاہتا ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ خُدا نے مجھے اپنے پہلے بچے کی جنس کے بارے میں بھی واضح طور پر بتا دیا تھا۔ مَیں نے یہ کلام ملتے ہی اپنی بیوی کو سب سے پہلے بتایا، ہم نے اِس کے لئے خُدا کے حضوری شکر گزاری کی دُعا مانگی اور پھر انتظار کرنے لگے مگر پھر بھی کئی سال بیت گئے۔ مگر ہمیں یاد تھا کہ خُدا نے ابرہاؔم کے ساتھ اضحاق کی پیدائش کا جو وعدہ کیا اُسے پورا ہونے میں کئی سال لگ گئے تھے۔ اُن کی تسلی کے لئے خُدا نے اُنہیں اپنے وعدے کی نشانی کے طور پر نئے نام بھی عطا کئے تھے مگر پھر بھی کئی برسوں تک حالات جوں کے تُوں رہے۔ (ناموں کی تبدیلی کا مطلب ہے اب سے آپ دونوں ایک دوسرے کو پاپا اور ماما سمجھنا شروع کر دیں)۔ یہ ابرہاؔم کو ایمان پر چلنے کا طریقہ سکھانے کا الٰہی انداز تھا۔ اِسی بنا پر ابرہاؔم کو ایمانداروں کا باپ کہا جاتا ہے۔ اور یہ وہ ایمان ہے جسے نئے عہد نامہ میں آزمایا ہُوا ایمان کہا گیا ہے۔ نام تبدیل ہونے کے بعد بھی کئی برسوں تک ابرہام اور سارہ ایک دوسرے کو نئے ناموں سے بلاتے رہے مگر حالات میں کوئی تبدیلی پیدا نہ ہوئی حالانکہ وہ ناموں سے زیادہ اپنے حالات کی تبدیلی کے خواہاں تھے۔

جب خُدا آپ کو کوئی وعدہ دیتا ہے تو اِس سے آپ کے دِل میں ایمان پیدا ہوتا ہے کہ اب آپ کی برکت عنقریب ہے۔

۱۰۔کسی کو مؤردِ الزام مت ٹھہرائیں۔

ہمارے معاشروں میں بے اولاد عورت یعنی بیوی سب سے زیادہ بے بس، مجبور اور آسان شکار (vulnerable) ہوتی ہے اور شوہر سے لے کر ساس اور سب لوگ زیادہ تر اُسی کو مؤردِ الزام ٹھہراتے ہیں۔اِس لعنت سے بچیں۔

۱۱۔حبقوق جیسا ایمان رکھیں اور اقرار کریں۔

- حبقوق 3:2۔ کیونکہ یہ رویا ایک مقررہ وقت کے لے ہے۔ یہ جلد وقوع میں آے گی اور خطانہ کرے گی۔اگرچہ اس میں دیر ہو تو بھی اس کا مُنتظر رہ کیونکہ یہ یقیناوقوع میں آے گی۔تاخیر نہ کرے گی۔
- حبقوق 3:17۔19۔اگرچہ انجیر کا درخت نہ پھولے اور تاک میں پھل نہ لگے اور زیتون کا حاصل ضائع ہو جائے اور کھیتوں میں کچھ پیداوار نہ ہو اور بھیڑ خانہ سے بھیڑیں جاتی رہیں اور طویلوں میں مویشی نہ ہوں۔تو بھی میں خُداوند سے خوش رہوں گا اور اپنے نجات بخش خُدا سے خوش وقت ہُوں گا۔خُداوند خُدا

میری توانائی ہے۔ وہ میرے پاؤں ہرنی کے سے بنا دیتا ہے اور مُجھے میری اُونچی جھگوں میں چلاتا ہے۔

☆☆☆

باب سوم

میری بیوی کی گواہی

باتیں تو بہت سی کی جاسکتی ہیں مَیں یہاں اختصار کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے صرف دو خاص واقعات کا ذکر کروں گا۔

1. جیسا کہ مَیں اوپر بیان کرچکا ہوں کہ شادی کی آٹھویں سالگرہ پر مَیں نے اپنی بیوی کو پورے گھر کا نیا فرنیچر گفٹ کیا تو میری بیوی کی ایک بہن فون پر اُس کے ساتھ باقاعدہ ناراض ہونے لگی کہ تمہارے پاس بہت فالتو پیسے ہیں ۔ پورے گھر کا نیا فرنیچر لے لیا ہے اور اپنا علاج نہیں کراتے۔ [یاد رہے، میری بیگم اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑی ہے اور آپ سمجھ سکتے ہیں کہ جب گھر میں سب سے بڑی بیٹی بے اولاد ہو تو پورے خاندان پر کیا گزرتی ہے۔ میرے سسر اپنے نواسے نواسیوں کو کھلانے کے انتظار میں خداوند کے پاس چلے گئے مگر میری ساس اور دیگر بہن بھائیوں نے ہمارے لئے بڑی دعائیں کیں، ہمارا بڑا ساتھ دیا۔ اِس بہن نے بھی بڑے چاؤ کے ساتھ اِس ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔] تب میری بیوی نے اپنی بہن کو بتایا کہ ایسی بات نہیں ہے۔ میرا دِل نہیں مانتا کہ مَیں کسی ڈاکٹر، میڈیکل ٹریٹمنٹ (IVF وغیرہ) یا علاج کے ذریعے

اولاد حاصل کروں اور کل کو جب کوئی مجھ سے پوچھے تو مَیں اُسے بتاؤں کہ فلاں ڈاکٹر یا اسپتال سے ٹریٹمنٹ کرایا ہے۔ مَیں نے اپنا معاملہ خداوند کے سامنے رکھا ہے تا کہ مَیں یہ گواہی دے سکوں کہ مجھے میرے خُدا نے اپنے فضل سے بغیر کسی دوا یا طبی علاج کے بالکل قدرتی طریقے سے اولاد بخشی ہے۔

2. میرے ایک بہت ہی عزیز دوست اور بھائی بیرونِ ملک قیام پذیر ہیں۔ اُنہوں نے مجھے ایک دِن فون کیا کہ اسٹیفن بھائی آپ اپنا اور اپنی بیگم کا پاکستان کے جس مرضی بڑے اسپتال سے علاج کرائیں اور سارا خرچہ ہم کریں گے۔ بس ہم چاہتے ہیں کہ آپ کی گود بھی جلدی بھرے اور ہم سب خوشی منا سکیں۔ مَیں نے اپنی بیگم سے بات کی اور اُس نے کہا کہ نہیں ہم خداوند کا انتظار کریں گے۔ جس پر مَیں نے اُن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اُن کی اِس بڑی آفر کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اور ہمارے اِسی ایمان کا پھل خُدا نے چند ماہ کے بعد دیا جب خُدا نے ہماری مکمل صحتمند اور زندگی والی بیٹی کی اُمید دلائی۔ ہماری بیٹی کی شکر گزاری پر اُن کا خاندان ہمارے ساتھ شامل تھا۔

☆☆☆

مسیحی گیت جو انتظار کے دوران آپ کے لئے بہت زیادہ تقویت کا باعث بنتا ہے:

نہ آس رکھاں دُنیا تے نہ آسرا لینا اے

مینوں جو کجھ چاہیدا یسوع کولوں لینا اے

۱

مَیں او تھوں منگنا اے جتھوں راجے وی منگدے نیں

اوہدے کولوں منگن تھوں کنگال نہ سنگدے نیں

اوہ دیوے نہ دیوے اوہدی رضا چ رہنا اے

۲

اوہ میرا شافی اے اوہدا فضل ہی کافی اے

دھودتے پاپ میرے مینوں بخشی معافی اے

ہر ویلے نال روے میں ہور کیہ لینا اے

۳

اوہ میرا ایالی اے اوہدی قبر وی خالی اے

اوہ منبع زندگی دا اوہدی شان نرالی اے

اوہدے قدماں چ زندگی اے مَیں اوتھے ای رہنا اے

اختتامیہ

آخر پر،

میری دِلی دُعا ہے کہ خُدا ہر ایک مسیحی جوڑے کو اولاد کی برکت سے بکثرت نوازے اور اپنے اِس کلام کو میری طرح آپ کی زندگی میں بھی پورا کرے:

"وہ راست رَو سے کوئی نعمت باز نہ رکھے گا۔"

زبور 84 :11

مسیح میں آپ کا خیر اندیش و ہمخدمت:

ریورنڈ اسٹیفن رضا

فاؤنڈر / سی ای او، فاختہ

واٹس ایپ پر رابطہ کیجئے: 923338684282

(Message only)

اطلاعِ عام

کیا آپ بھی اپنی تحریروں کو آن لائن شائع کرنے یا
پی ڈی ایف کتاب کی شکل میں شائع کرانا چاہتے ہیں؟

ہم آپ کے آڈیو، ویڈیو، نوٹس کو باضابطہ ہارڈ کاپی کتاب یا
سافٹ کاپی یعنی پی ڈی ایف اور آن لائن بلاگ پر شائع کر سکتے ہیں۔
اگر آپ چاہیں تو ہم آپ کے نام سے آن لائن بلاگ بھی بنا سکتے ہیں۔

اِس ضمن میں ہمارا آن لائن مسیحی ای پبلشنگ ہاؤس **فاختہ ڈاٹ آرگ** وزٹ کیجئے:

https://fakhta.org/

یا اِس واٹس ایپ نمبر پر ہم سے رابطہ کیجئے:

+923338684282

(message only)